

ایکٹ نمبر ۵۶ بابت ۲۰۲۱ء

اساسی قانون میں تبدیلی کے ذریعے خواتین اور بچوں سے متعلق زنا بالجبر اور جنسی زیادتی کے روز افزا واقعات پر مؤثر طور پر قابو پانے کے لیے ایکٹ

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والے طریقہ کار میں، مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛ بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ:- (۱) یہ ایکٹ فوجداری قوانین (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۱۸۶۰ء کی دفعہ ۳۷۵ کی ترمیم:- مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں، بعد ازیں جس کا حوالہ مجموعہ تعزیرات کے طور پر دیا گیا ہے، کی موجودہ دفعہ ۳۷۵ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:

”۳۷۵۔ زنا بالجبر:- ایک شخص الف کو ’زنا بالجبر‘ کا مرتکب کہا جائے گا اگر الف۔۔

(الف) اپنا عضو تناسل، کسی بھی حد تک، ایک دوسرے شخص ب کی فرج، منہ، نازہ یا مقعد میں داخل کرتا ہے

یا ب کو اس طرح سے الف کے ساتھ یا کسی بھی اور شخص کے ساتھ کرنے کو کہتا ہے؛ یا

(ب) کسی بھی شے یا اپنے جسم کے کسی بھی حصے کو، مگر عضو تناسل نہ ہو، کسی بھی حد تک، ب کی فرج، نازہ یا

مقعد میں ڈالتا ہے یا ب کو اس طرح الف سے یا کسی بھی شخص سے کرنے کا کہتا ہے؛ یا

(ج) ب کے جسم کے کسی بھی حصے میں تبدیلی کرتا ہے اس غرض سے کہ ب کی فرج، نائزہ، مقعد یا جسم کے کسی بھی حصے میں دخول کا باعث بنے یا ب کو اس طرح الف سے یا کسی بھی دوسرے شخص سے کرنے کا کہتا ہے؛ یا

(د) ب کی فرج، مقعد، نائزہ یا عضو تناسل پر منہ لگاتا ہے یا ب کو اس طرح الف سے یا کسی بھی دوسرے شخص سے کرنے کا کہتا ہے، ایسے حالات کے تحت جو حسب ذیل سات اقسام میں سے کسی کے بھی تابع ہوں،۔۔

اول، ب کی مرضی کے خلاف ہو؛

دوم، ب کی رضامندی کے بغیر ہو؛

سوم، ب کی رضامندی کے ساتھ جس نے ب یا کسی بھی شخص کو جس میں کہ ب دلچسپی رکھتا ہو کو موت یا ضرر کے خوف میں ڈال کر لی گئی ہو؛

چہارم، ب کی رضامندی کے ساتھ، جب الف یہ جانتا ہو کہ الف، ب کا خاوند نہیں ہے یہ کہ ب کی رضامندی دی جا چکی ہے کیونکہ ب کو یقین ہے کہ الف ایک دوسرا آدمی ہے جسے ب کی قانونی شادی ہوئی ہے یا اس کا یقین ہے؛

پنجم، ب کی رضامندی کے ساتھ، جب مذکورہ رضامندی کے وقت، دماغ کے فائر العقل ہونے یا نشہ آور کی وجہ سے یا الف کی جانب سے ذاتی طور پر یا کسی بھی دیگر کی جانب سے چکرا دینے والی یا مضر صحت شے کے استعمال کے ذریعے ب اس قابل نہیں تھا کہ وہ اس کی نوعیت اور اس کے نتائج کو سمجھ سکے جس کے سبب ب نے رضامندی دی؛

ششم، ب کی رضامندی کے ساتھ یا بغیر، جب ب کی عمر سولہ سال سے کم ہو؛ اور

ہفتم، جب ب رضامندی دینے کے قابل نہ ہو۔

وضاحت ۱۔ اس دفعہ کی اغراض کے لئے، ”فرج“ میں دیان فرج بھی شامل ہوگا۔

وضاحت ۲۔ رضامندی سے ایک غیر مبہم رضا کارانہ اقرار نامہ مراد ہے جب ب الفاظ، حرکات و

سکناات یا زبانی یا غیر زبانی رابطے کی کسی بھی صورت سے، خاص جنسی فعل میں شامل ہونے کے لئے اپنی آمادگی ظاہر کر

مگر شرط یہ ہے کہ اگر بوجہ جسمانی طور پر دخول پر مزاحمت نہیں کرتا تو صرف اس وجہ سے یہ حقیقت نہیں سمجھا جائے گا کہ وہ جنسی عمل کے لئے رضامند ہے۔

وضاحت ۳۔ اس باب میں،۔۔

”شخص“ سے ایک مرد، عورت یا مخنث مراد ہے؛ اور

”زناء بالجبر“ میں ”اجتماعی زنا بالجبر“ شامل ہے۔

وضاحت ۴۔ ایک حقیقی طبی طریقہ کار یا خلل اندازی کو زناء بالجبر سے تشبیہ نہیں دیا جائے گا۔

۳۔ ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء میں، نئی دفعہ ۳۷۵ الف کی شمولیت:- مجموعہ

تعزیرات میں، دفعہ ۳۷۵ کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:-

”۳۷۵ الف۔ اجتماعی زنا بالجبر۔ جہاں ایک شخص کے ساتھ ایک یا زیادہ

اشخاص جو ایک گروہ کو تشکیل دیتے ہیں، زنا بالجبر کرتے ہیں یا ایک مشترکہ ارادے سے مزید عمل کرتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک شخص اجتماعی زنا بالجبر کے جرم کا مرتکب ہوگا اور اسے موت کی سزا دی جائے گی یا اس کی بقایا فطری زندگی کے لئے قید یا عمر قید اور جرمانے کی سزا دی جائے گی۔“

۴۔ ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء کی، دفعہ ۳۷۶ کی ترمیم:- مجموعہ تعزیرات میں، موجودہ

دفعہ ۳۷۶ میں،۔۔

(الف) ذیلی دفعہ (۱) میں الفاظ ”پچیس سال“ کے بعد الفاظ ”یا اس کی فطری زندگی کی بقایا میعاد کے لئے قید“

شامل کر دیئے جائیں گے؛ اور

(ب) ذیلی دفعہ (۲) کو حذف کر دیا جائے گا۔

۵۔ ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء کے، جدول دوم کی ترمیم:- مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء

(ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کے، جدول دوم میں:-

ذیلی شہ سرخی ”زنا بالجبر کے بارے میں“ کے بعد حسب ذیل کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:-

۳۷۵	اجتماعی زنا	بغیر وارنٹ گرفتار	درکار نہیں	نا قابل	نا قابل	سزائے موت یا عدالت
الف	بالجبر	کیا جاسکے گا	ہے	ضمانت	راضی نامہ	فطری زندگی قید کی سیشن
						بقایا مدت کے لیے یا عمر قید اور جرمانہ

اور؛“

(اول) کالم ۸ تا ۱۸ میں دفعہ ۳۷۶ سے متعلق موجودہ اندراجات حسب ذیل سے تبدیل کر دیئے جائیں گے، یعنی:-

۳۷۶	زنا بالجبر	بغیر وارنٹ	درکار نہیں	نا قابل	نا قابل	سزائے موت یا عدالت
		گرفتار کیا جاسکے گا	ہے	ضمانت	راضی نامہ	سیشن
						قید جو دس سال سے کم نہ ہو یا پچیس سال سے زیادہ نہ ہو یا اس کی بقایا فطری زندگی کی معیاد تک قید اور جرمانہ

“-

طاہر حسین،

سیکرٹری۔

